WORKING TO EMPOWER

سوالات و جوابات (خون سے خون میں منتقلی)

سوال: ایچ آئی وی (HIV) خون سے خون میں کیسے منتقل ہوتا ہے؟

جواب: ایچ آئی وی ایسا وائرس ہے جو خون میں رہتا ہے اور خون کے کچھ خاص خلیّے سی ڈی فور (CD4) پر اثر انداز ہوتا ہے۔ سی ڈی فور خلیّے ہمارے جسم کے مدافعتی نظام کا حصّہ ہیں؛ یہ نظام ہمیں مختلف بیماریوں سے بچاتا ہے۔ یہ وائرس اس حفاظتی نظام کو کمزور کردیتا ہے اور جو لوگ ایچ آئی وی / ایڈز (HIV/AIDS) میں مبتلا ہوتے ہیں وہ اپنے آپ کو بہت سی بیماریوں سے نہیں بچا پاتے۔ جب یہ وائرس کسی ایسے شخص کے خون میں داخل ہوجاتا ہے جسے یہ مرض نہ ہو، تو یہ وائرس اُن کے خون میں بھی سرائیت کر جاتا ہے۔ اس کی ایک وجہ خون سے خون کی منتقلی(Blood to Blood Transfusion) ہے۔

سوال: اگر زیادہ تر منتقلی خون سے ہوتی ہے تو یہ کن لوگوں پر اثر کرتی ہے؟

جواب: ایچ آئی وی کی خون سے خون میں منتقلی سے تین طرح کے لوگوں کے گروپ متاثر ہوتے ہیں۔ پہلا گروپ ان لوگوں پر مشتمل ہے جو نشہ آور ادویات انجیکشن کے زریعے لیتے ہیں۔ یہ لوگ گہرے خطرے میں ہوتے ہیں کیوں کہ یہ لوگ استعمال شدہ سرنج آپس میں استعمال کرتے رہتے ہیں۔ اگرچہ یہ وائرس کُھلی ہوا میں زیادہ دیر تک زندہ نہیں رہ سکتے مگر انجیکشن کی سوئیاں ایچ آئی وی کو حفاظتی ماحول مہیا کرتیں ہیں۔ وائرس کی براہ راست انجیکشن سے خون میں منتقلی، کو براہ راست زریعۂ منتقلی کہتے ہیں۔ اس میں وائرس کی منتقلی کے امکانات بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ ہیموفلک مریض (جن کے خون میں جمنے کی خاصیت کم ہوتی ہے) اور وہ جو انتقالِ خون کرواتے ہیں ایسے گروپ سے تعلق رکھتے ہیں جو شماریات کے مطابق، بڑھتے ہوئے خطرے میں ہوتے ہیں۔ لیکن ان کا شمار بہت کم ہے کیونکہ خون کی چھان بین میں کافی احتیاطیں برتیں

جاتیں ہیں۔

سوال: اُن کارکنوں کا کیا ہوتا ہے جو طب کے شعبے سے وابسطہ ہیں جو روز بروز ایچ آئی وی سے متاثرہ خون کے کام کرتے ہیں؟

جواب: حادثاتاً طبی کارکن کے ایچ آئی وی سے متاثرہ خون کی سوئی لگ جانے کے امکان کی وجہ سے کئی احتیاطی اصلاحات بنائی گئیں ہیں۔ ان میں سے ایک فوری طور پر اینٹی ایڈز (ایڈز پر اثر انداز ہونے والا) علاج کروانا ہے تاکہ حادثے کے بعد امکانات کو کم سے کم کیا جاسکے۔ اس ذمن میں مزید معلومات ہسپتالوں اور کلینک یا مطب سے طلب کی جاسکتی ہے۔

سوال: اس انتقالِ ایچ آئی وی کے زریعے پر کیا کام کیا جارہا ہے؟

جواب: جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے کہ خون یا خون سے تعلق رکھنے والے جسمی مواد کی منتقلی (Blood or Blood products Transfusion) سے پہلے اسپتالوں اور مطب میں ان کی اچھی طرح چھان بین کی جاتی ہے۔ نشہ کرنے والوں کو سمجھایا جاتا ہے کہ وہ استعمال شدہ انجیکشن استعمال نہ کریں، جبکہ کچھ ادارے استعمال شدہ انجیکشن کے بدلے نئے انجیکشن اور محفوظ انجیکشن لگانے کے طریقے میں مدد کرتے ہیں۔ نیا انجیکشن دستیاب نہ ہونے کی صورت میں انجیکشن کا سامان (جیسے پائپ، چمچے۔ روئی کے ٹکڑے اور سرنج) کو بلیچ کی مدد سے جراثیم سے پاک کیا جاتا ہے۔ کچھ ملکوں نے اپنے قوانین بھی تبدیل کیے ہیں تاکہ حفاظتی کوششوں کو تیز تر کیا جاسکے جیسے ڈاکٹری ہدایات کے بغیر سرنج کی فروخت ہے۔

ترجمہ: محمد شفیق